اتوار 9اگست،2026

مضمون۔ روح

سنہری متن: یوحنا4باب24آیت

’’خدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔‘‘

جوابی مطالعہ: افسیوں4باب1تا3، 13، 22تا24آیات

1۔ پس میں جو خداوند میں قیدی ہوں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جس بلاوے سے تم بلائے گئے تھے اُس کے لائق چال چلو۔

2۔ یعنی کمال فروتنی یعنی حلم کے ساتھ تحمل کر کے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو۔

3۔ اور اِسی کوشش میں رہو کہ روح کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی رہے۔

13۔ جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔

22۔ کہ تم اپنے اگلے چال چلن کی پرانی انسانیت کو اتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔

23۔ اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

24۔اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ حزقی ایل 11 باب 17 (یوں) (تا:)، 19 (میں ڈالوں گا) (تا:)، 20، 21 آیات

17۔خداوند خدا یوں فرماتا ہے۔

19۔اور میں نئی روح تمہارے باطن میں ڈالوں گا۔

20۔تاکہ وہ میرے آئین پر چلیں اور میرے احکام پر عمل کریں اور اُن پر کاربند ہوں اور وہ میرے لوگ ہوں گے اور میں اُن کا خدا ہوں گا۔

21۔لیکن جن کا دل اپنی نفرتی اور مکروہ چیزوں کا طالب ہو کر اُن کی پیروی میں ہے اُن کی بابت خداوند خدا فرماتا ہے کہ میں اُن کی روش کو اُنہی کے سر پر لاؤں گا۔

2۔ دانی ایل 6 باب 1، 2 (تا:)، 3 (یہ) (تا:) 4 تا 7، 10 تا 12 (تا:)، 14 (تا:)، 16، 19 تا 23 آیات

1۔دارا کو پسند آیا کہ مملکت پر ایک سو بیس ناظم مقرر کرے جو تمام مملکت پر حکومت کریں۔

2۔اور اُن پر تین وزیر ہوں جن میں سے ایک دانی ایل تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔۔۔چونکہ دانی ایل میں فاضل روح تھی اِس لئے وہ اُن وزیروں اور ناظموں پر سبقت لے گیا اور بادشاہ نے چاہا کہ اُسے تمام ملک پر مختار ٹھہرائے۔

4۔تب اُن وزیروں اور ناظموں نے چاہا کہ ملک داری میں دانی ایل پر قصور ثابت کریں لیکن وہ کوئی موقع یا قصور نہ پا سکے کیونکہ وہ دیانتدار تھا اور اُس میں کوئی خطا یا تقصیر نہ تھی۔

5۔تب اُنہوں نے کہا کہ ہم اِس دانی ایل کو اُس کے خدا کی شریعت کے سوا کسی اور بات میں قصوروار نہ پائیں گے۔

6۔پس یہ وزیر اور ناظم بادشاہ کے حضور جمع ہوئے اور اُس سے یوں کہنے لگے کہ اے دارا بادشاہ ابد تک جیتا رہ۔

7۔مملکت کے تمام وزیروں اور حاکموں اور ناظموں اور مشیروں اور سرداروں نے باہم مشورت کی ہے کہ ایک خُسروانہ آئین مقرر کریں اور ایک امتناعی فرمان جاری کریں تا کہ اے بادشاہ تیس روز تک جو کوئی تیرے سوا کسی معبود یا آدمی سے کوئی درخواست کرے شیروں کی ماند میں ڈال دیا جائے۔

10۔اور جب دانی ایل نے معلوم کیا کہ اُس نوشتہ پر دستخط ہو گئے تو اپنے گھر میں آیا اور اُس کی کوٹھری کا دریچہ یروشلیم کی طرف کھلا تھا وہ دن میں تین مرتبہ حسب معمول گھٹنے ٹیک کر خدا کے حضور دعا اور اُس کی شکر گزاری کرتا رہا۔

11۔تب یہ لوگ جمع ہوئے اور دیکھا کہ دانی ایل اپنے خدا کے حضور دعا اور التماس کر رہا ہے۔

12۔پس انہوں نے بادشاہ کے پاس آ کر اُس کے حضور اُس کے فرمان کا یوں ذکر کیا،

14۔جب بادشاہ نے یہ باتیں سنیں تو نہایت رنجیدہ ہوا اور اُس نے دل میں چاہا کہ دانی ایل کو چھڑائے۔

16۔تب بادشاہ نے حکم دیا اور وہ دانی ایل کو لائے اور شیروں کے ماند میں ڈال دیا پر بادشاہ نے دانی ایل سے کہا تیرا خدا جس کی تو ہمیشہ عبادت کرتا ہے تجھے چھڑائے گا۔

19۔اور بادشاہ صبح بہت سویرے اُٹھا اور جلدی سے شیروں کی ماند کی طرف چلا۔

20۔اور جب ماند پر پہنچا تو غم ناک آواز سے دانی ایل کو پکارا۔ بادشاہ نے دانی ایل کو خطاب کر کے کہا اے دانی ایل زندہ خدا کے بندے کیا تیرا خدا جس کی تو ہمیشہ عبادت کرتا ہے قادر ہوا کہ تجھے شیروں سے چھڑائے؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

21۔ تب دانی ایل نے بادشاہ سے کہا اے بادشاہ ابد تک جیتا رہ۔

22۔ میرے خدا نے اپنے فرشتہ کو بھیجا اور شیروں کے منہ بند کر دیئے اور انہوں نے مجھے ضرر نہیں پہنچایا کیونکہ میں اُس کے حضور بے گناہ ثابت ہوا اور تیرے حضور بھی اے بادشاہ میں نے خطا نہیں کی۔

23۔ پس بادشاہ نہایت شادمان ہوا اور حکم دیا کہ دانی ایل کو اُس ماند سے نکالیں۔ پس دانی ایل اُس ماند سے نکالا گیا اور معلوم ہوا کہ اُسے کچھ ضرر نہیں پہنچا کیونکہ اُس نے اپنے خدا پر توکل کیا تھا۔

3۔ رومیوں 8 باب 31 آیت

31۔ پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں اَگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے ؟

4۔ رومیوں 7 باب 6 (کہ ہم) آیت

6۔۔۔ کہ ہم روح کے نئے طور پر نہ کہ لفظوں کے پرانے طور پر خدمت کرتے ہیں۔

5۔ لوقا 4 باب 14 تا 21 آیات

14۔ پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل کو لوٹا اور سارے گردونواح میں اُس کی شہرت پھیل گئی۔

15۔ اور وہ اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُس کی بڑائی کرتے رہے۔

16۔اور وہ ناصرت میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی اور اپنے دستور کے موافق سبت کے دن عبادتخانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا۔

17۔اور یسعیاہ نبی کی کتاب اُس کو دی گئی اور کتاب کھول کر اُس نے وہ مقام نکالا جہاں لکھا تھا کہ۔

18۔خداوند کا روح مجھ پر ہے۔اِس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں۔کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔

19۔اور خداوند کے سال مقبول کی منادی کروں۔

20۔پھر وہ کتاب بند کر کے اور خادم کو واپس دے کر بیٹھ گیا اور جتنے عبادتخانہ میں تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں۔

21۔وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا۔

6۔ گلتیوں 5باب 2(تا دوسری)،16(چلو) تا 18،22(پھل)،23 آیات

2۔دیکھ میں پولس تم سے کہتا ہوں،

16۔مگر میں یہ کہتا ہوں کہ اگر روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے۔

17۔کیونکہ جسم روح کے خلاف خواہش کرتا ہے اور روح جسم کے خلاف اور یہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں تاکہ جو تم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔

18۔اور اگر تم روح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے ماتحت نہیں رہے۔

22۔مگر روح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری۔

23۔حلم، پرہیزگاری ہے۔ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 25-22:93

کرسچن سائنس میں روح، بطور اسم خاص، اعلیٰ ترین ہستی کا نام ہے۔ اس کا مطلب ہے مقدار اور معیار، اور یہ خصوصاً خدا کے لئے لاگو ہوتا ہے۔

2۔ 16-13،7-(دی)3:467

اس سائنس کا پہلا مطالبہ یہ ہے کہ ”تُو میرے حضور غیر معبودوں کو نہ ماننا۔“ یہ لفظ ”میرے“ روح ہے۔ لٰہذہ اس حکم کا مطلب ہے یہ: تو میرے سامنے نہ کوئی ذہانت، نہ زندگی، نہ مواد، نہ سچائی، نہ محبت رکھنا ماسوائے اُس کے جو روحانی ہے۔۔۔۔ دوسرے دیوتا نہ ہونا، دوسری کی طرف جانے کی بجائے راہنمائی کے لئے ایک کامل عقل کے پاس جاتے ہوئے، انسان خدا کی مانند پاک اور ابدی ہو جاتا ہے، جس کے پاس وہی عقل ہے جو مسیح میں بھی تھی۔

3۔ 26-25:124(تا پہلا)

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روح تمام چیزوں کی زندگی، مواد اور تواتر ہے۔

4۔ 16-8:512

روح کو قوت، حضوری اور قدرت کی اور مقدس خیالات، محبت کے پروں کی بھی علامات دی جاتی ہیں۔ اُس کی حضوری کے یہ فرشتے، جن کے پاس پاک ترین فرمان ہے، عقل کے روحانی ماحول سے منسلک ہوتے اور متواتر طور پر خود کی خصوصیات کو دوبارہ پیدا کرتے ہیں۔ ہم اُن کی انفرادی اشکال کو نہیں جانتے، لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ اُن کی فطرت خدا کی فطرت اور روحانی برکات کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے؛ یوں علامتی ہوتے ہوئے، خارجی ہیں، تاہم نفسی ہیں، ایمان اور روحانی فہم کو بیان کرتے ہیں۔

5۔ 5-30:280

انسانی خیالات پر غور کرنے اور ہستی کی سائنس کو رد کرنے کا صرف ایک عُذر روح سے متعلق ہماری لاعلمی ہے، وہ لاعلمی جو صرف الٰہی سائنس کے ادراک کو تسلیم کرتی ہے، ایسا ادراک جس کے وسیلہ ہم زمین پر سچائی کی بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں اور یہ سیکھتے ہیں کہ روح لامحدود اور نہایت اعلیٰ ہے۔ روح اور مادا روشنی اور تاریکی سے زیادہ مزید نہیں گھلتے ملتے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ 6-2:223

پولوس نے کہا، ”روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہر گز پورا نہ کرو گے۔“ جلد یا بدیر ہم یہ سیکھیں گے کہ انسان کی متناہی حیثیت کی بیڑیاں اس فریب نظری کے باعث پگھلنے لگتی ہیں کہ وہ جان کی بجائے بدن میں، روح کی بجائے مادے میں رہتا ہے۔

7۔ 8-15:252

مادے کی حِس کا جھوٹا ثبوت نہایت موثر انداز سے روح کی گواہی کی مخالفت کرتا ہے۔ مادے کی حِس خود کی آواز کو حقیقت کی شدت کے ساتھ اونچا کرتی ہے اور کہتی ہے:

میں مکمل طور پر بے ایمان ہوں، اور انسان یہ جانتا ہے۔ میں دھوکہ دے سکتی، جھوٹ بول سکتی، زناکاری کر سکتی، چوری کر سکتی، قتل کر سکتی اور نرم لہجے کی کمینگی کے ذریعے میں سراغ رسانی سے بچ سکتی ہوں۔ خواہش میں حیوان، جذبے میں فریبی، مقصد میں مکار، میرا مطلب میری زندگی کے مختصر دورانیے کو ایک جشن کا دن بناتے ہوئے۔ گناہ کس قدر اچھی چیز ہے! جہاں نیک ارادہ منتظر ہوتا ہے وہاں گناہ کیسے کامیاب ہوتا ہے۔ یہ دنیا میری بادشاہت ہے۔ میں مادے کی خوبصورتی پر تخت نشین ہوں۔ مگر خدا کی ایک چھوون، ایک حادثہ، خدا کی شریعت کسی بھی لمحے میرا سکون فنا کر سکتی ہے، کیونکہ میری سب خیالی خوشیاں مہلک ہیں۔ مگر میری بد قسمتی کھولتے لاوے کی مانند میں بڑھتی ہوں اور راکھ کرنے والی آگ کی عظمت کے ساتھ چمکتی ہوں۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روح مخالف گواہی دیتے ہوئے، کہتی ہے:

میں روح ہوں۔ انسان، جس کے حواس روحانی ہیں، میری صورت پر ہے۔ وہ لافانی فہم کی عکاسی کرتا ہے، کیونکہ میں لافانی ہوں۔ پاکیزگی کی خوبصورتی، وجود کی کاملیت، ناقابل تسخیر جلال، سب میرے ہیں، کیونکہ میں خدا ہوں۔ میں انسان کو لافانیت دیتا ہوں کیونکہ میں سچائی ہوں۔ میں تمام تر نعمتیں شامل کرتا اور عطا کرتا ہوں، کیونکہ میں محبت ہوں۔ میں، ازل اور ابد سے مبرا، زندگی دیتا ہوں کیونکہ میں زندگی ہوں۔ میں اعلیٰ ہوں اور سب کچھ عطا کرتا ہوں کیونکہ میں شعور ہوں۔ میں ہر چیز کا مواد ہوں، کیونکہ میں جو ہوں سو میں ہوں۔

8۔ 3-26:514

اُس اختیار کو سمجھتے ہوئے جو محبت سب پر رکھتی ہے، دانی ایل نے شیروں کی ماند میں محفوظ محسوس کیا، اور پولوس نے سانپ کو بے ضرر ثابت کیا۔ خدا کی تمام تر مخلوقات جو سائنس کی ہم آہنگی میں چلتے ہیں وہ بے ضرر، مفید اور لازوال ہیں۔ اِس بڑی حقیقت کا احساس ہی قدیم شُرفا کی طاقت کا وسیلہ تھا۔ یہ مسیحی شفا میں مدد دیتا ہے، اور اِس کے مالک کو یسوع کے نمونے کی تقلید کرنے کے قابل بناتا ہے۔ ”اور خدا نے دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔“

9۔ 21-11:519

سائنس محبت کی ولدیت اور ممتااور اُس کی لامحدودیت ظاہر کرتی ہے۔انسانی صلاحیت،اِس کی روحانی ابتداکو ظاہر کرتے ہوئے،خدا کی تخلیق اور اُس قوت اور حضوری کو سمجھنے اور جاننے کے لئے دھیمی ہے جو اِس کے ساتھ چلتی ہے۔ انسان لامحدود کو کبھی نہیں جان سکتے جب تک کہ وہ پرانی انسانیت کو اتارتے نہیں اور روحانی شبیہ اور صورت تک نہیں پہنچتے۔لامحدودیت کو کون ناپ سکتا ہے!رسول کی زبانی،ہم اُس کا اقرار کیسے کر سکتے ہیں جب تک ’’ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں‘‘؟

10۔ 228:14۔19

بشر ایک دن قادر مطلق خدا کے نام میں اپنی آزادی کا دعویٰ کریں گے۔پھر وہ اپنے جسموں کو الٰہی سائنس کی فہم کے وسیلہ قابو کریں گے۔اپنے موجودہ عقائد کو چھوڑتے ہوئے وہ ہم آہنگی کو بطور روحانی حقیقت اور مخالفت کو بطور مادی غیر واقیعت سمجھیں گے۔

11۔ 264:15۔27

جب ہمیں یہ احساس ہو جاتا ہے کہ زندگی روح ہے،نہ کبھی مادے کا اور نہ کبھی مادے میں،یہ ادراک خدا میں سب کچھ اچھا پاتے ہوئے اور کسی دوسرے شعور کی ضرورت محسوس نہ کرتے ہوئے،خود کاملیت کی طرف وسیع ہو گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ،آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روح اوراُس کی اصلاحات ہستی کے واحد حقائق ہیں۔مادا روح کی خوردبین تلے غائب ہو جاتا ہے۔گناہ سچائی کے وسیلہ ناگزیر ہے،اور بیماری اور موت پر یسوع نے فتح پائی، جس نے اِنہیں غلطی کی اشکال ثابت کیا۔روحانی زندگی اور برکت ہی واحد ثبوت ہیں جن کے وسیلہ ہم حقیقی وجودیت کو پہچان سکتے اور ناقابل بیان امن کو محسوس کرتے ہیں جو سب جذب کرنے والی روحانی محبت سے نکلتا ہے۔

12۔ 265:3۔15

جیسے جیسے سچائی اور محبت کی دولت وسعت پاتے ہیں انسان اسی تناسب سے روحانی وجودیت کو سمجھتا ہے۔بشر کو خدا کی جانب راغب ہوناچاہیے،تواُن کے مقاصد اور احساسات روحانی ہوں گے،انہیں ہستی کی تشریحات کو وسعت کے قریب تر لاناچاہیے،اور لامتناہی کا مناسب ادراک پاناچاہیے،تاکہ گناہ اور فانیت کو ختم کیا جاسکے۔

ہستی کا یہ سائنسی فہم،روح کے لئے مادے کو ترک کرتے ہوئے،کسی وسیلہ کے بغیر الوہیت میں انسان کے سوکھے پن اوراُس کی شناخت کی گمشدگی کی تجویز دیتا ہے،لیکن انسان پر ایک وسیع تر انفرادیت نچھاور کرتا ہے،یعنی اعمال اور خیالات کا ایک بڑادائرہ،وسیع محبت اور ایک بلند اور مزید مستقل امن عطا کرتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکرایڈی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ،آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکرایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،"سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔